96270-خاوند کا بیوی کو کہنا : میں تجھے طلاق دے دونگا اس سے طلاق واقع نہیں ہوتی

سوال

اگر کوئی شخص اپنی بیوی کو کہے : ان شاء اللہ میں تجھے طلاق دے کر اپنے آپ کو راحت و سکون دوں گا، لیکن اس کے علاوہ کچھ اور نہ بولے تو کیا یہ طلاق شمار ہوگی، حالانکہ اس کی نیت طلاق دینے کی نہ تھی بلکہ صرف وہ اسے ڈرانا دھمکانا چاہتا تھا؟

پسندیدہ جواب

آدمی کا اپنی بیوی کو یہ کہنا کہ :

"ان شاء اللہ میں عنقریب تجھے طلاق
دے کر اپنے آپ کو سکون و راحت دونگا" طلاق شمار نہیں ہوگی بلکہ یہ تو آئندہ مستقبل
میں طلاق دینے کی دھمکی اور وعدہ ہے، اس لیے بعد میں جب وہ طلاق دے گا تو طلاق
ہوگی.

واللہ اعلم.